گانے لگانے والے حجام کے پاس جانا

الذهاب إلى حلاق يشغّل الأغاني

[urdu - اردو - أردو]

محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434

IslamHouse.com

گانے لگانے والے حجام کے پاس جانا

موسیقی لگانے والے نائی کی دوکان پر جانے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں دل میں اللہ کا ذکر کرتا رہا ہوں، اور میرے قریب کوئی ایسی باربر شاپ نہیں جو موسیقی نہ لگاتے ہوں، کچھ ایسے ہیں لیکن وہ حجامت صحیح نہیں بناتے ؟

الحمد للہ:

ایسے لوگوں کے پاس جا کر آپ کے لیے موسیقی سننا جائز نہیں ہے بلکہ آپ پر واجب اور ضروری ہے کہ جب وہ موسیقی کی آواز اونچی کریں اور آپ دوکان میں موجود ہوں تو انہیں حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ ایسا کرنے سے منع کریں.

اکثر حجامت کرنے والی نائی نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو تسلیم کر لیتے ہیں، اور یہ تجربہ شدہ بات ہے، اگر تو حجام آپ کی بات تسلیم کر لے تو ٹھیك ہے، وگرنہ آپ کسی اور کے پاس چلے جائیں، ان شاء اللہ آپ کو ایسا حجام مل جائیگا جو آپ کی غرض پوری کر دےگا، اور پھر جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .